405

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

دارالامان قادیان

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | یکم ربیع الثانی ۱۳۵۸ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۲۱ مئی ۱۹۳۹ء | نمبر ۱۱۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بائیبل کی مذہبی تعلیم سے عیسائیوں کی بیزاری

آج سے ساٹھ سال قبل جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ابھی منصب ماموریت پر فائز نہیں ہوئے تھے۔ عیسائیوں کا طلسم لوگوں کو مسحور کئے جارہا تھا۔ اور اس کی مسموم اور زہریلی تعلیم لوگوں کو کفر والحاد اور بے دینی کا شکار بنائے جارہی تھی۔ خود مسلمان کہلانے والے اسلامی احکام کو مضحکہ خیز تصور کرتے۔ اور بعض جو ان میں سے اپنے آپ کو تعلیمیافتہ سمجھتے تھے۔ وہ یہ کہتے ہوئے سنائی دیتے۔ کہ یہ احکام موجودہ زمانہ کے لئے نہیں بلکہ آج سے ساڑھے تیرہ سو سال پہلے کے لوگوں کی حالت سدھارنے کے لئے نازل ہوئے تھے۔ یہ تو قولی کیفیت تھی۔ عملی حالت اس سے بھی بدتر تھی۔ ہزاروں مسلمان مرتد ہو کر عیسائیت کی آغوش میں چلے گئے تھے اور قرآن پر بائیبل کو اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کو ترجیح دیتے تھے۔

غرض چاروں طرف دجالی فتنہ زوروں پر تھا۔ اور آفتاب اسلام کے نور سے لوگ منہ موڑ کر عیسائیت کے دام فریب میں گرفتار ہو رہے تھے۔ اور اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ مسلمانوں کے بعض خود پیدا کردہ عقائد بھی ایسے ہی تھے۔ جو عیسائیت کو مدد دینے والے اور مسلمانوں کو غیر مذاہب کے پیرؤوں کی نگاہ میں ذلیل کرنے والے تھے۔ چنانچہ یہ عقیدہ کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام آسمان پر بجسد عنصری زندہ موجود ہیں۔ اور وہی امت محمدیہ کی اصلاح کے لئے آخری زمانہ میں نازل ہوں گے۔ ایک ایسا عقیدہ تھا جس کی وجہ سے عیسائیوں کو بجا طور پر یہ کہنے کا موقعہ مل گیا۔ کہ جب تمہارے عقیدہ کے مطابق سوائے حضرت مسیح کے ہر نبی فوت ہو چکا ہے تو لازماً تمہیں تسلیم کرنا پڑے گا۔ کہ حضرت مسیح میں رسالت کے علاوہ کوئی اور خصوصیت ایسی تھی۔ جس کی وجہ سے ان کو یہ شرف حاصل ہوا۔ کہ وہ آج تک اپنے جسم خاکی کے ساتھ آسمان پر زندہ موجود ہیں۔ پھر وہ خود ہی کہتے۔ کہ یہ خصوصیت حضرت مسیح میں سوائے اس کے اور کوئی نہیں۔ کہ وہ ابن اللہ ہیں۔ تبھی خدا نے ان کو اپنے داہنے ہاتھ آسمان پر بٹھا لیا۔ سادہ لوح مسلمان ان باتوں کو سنتے۔ اور چونکہ وہ ان کی تردید کے لئے دلائل و براہین اپنے پاس نہیں رکھتے تھے۔ اس لئے وہ متاثر ہوتے۔ اور آہستہ آہستہ اسلام سے انحراف اختیار کر کے علی الاعلان عیسائیت اختیار کر لیتے۔

غرض کچھ مسلمانوں کے اپنے عقائد کی نادرستی کی وجہ سے اور کچھ اس وجہ سے کہ روحانیت اور قرآنی علوم مسلمانوں میں سے جاتے رہے تھے۔ عیسائیت دنیا کے کثیر حصہ پر غالب آچکی تھی۔ اور عیسائی پادری یہ دعوے کرنے لگ گئے تھے۔ کہ ایک صدی تک اسلام کا نعوذ باللہ خاتمہ ہو جائے گا۔ مگر خدا تعالےٰ کو یہ بات گوارا نہ تھی۔ اس نے مسلمانوں کی اصلاح اور اسلام کو دوبارہ غلبہ و عروج عطا فرمانے کے لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔ اور آپ کو مذاہب باطلہ کے علاوہ عیسائیت کے مقابلہ میں بالخصوص ایسے دلائل و براہین سے آگاہ فرمایا گیا۔ جن کے مقابلہ میں عیسائیت کا ٹھہرنا قطعی طور پر ناممکن ہو گیا۔ تثلیث۔ کفارہ۔ الوہیت مسیح اور اسی قسم کے دوسرے مسائل جو عیسائیت کے مایہ ناز تھے۔ ان کی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایسی تردید کی۔ اور ان کے خلاف اس قدر عقلی اور نقلی شواہد جمع کر دیئے۔ کہ مسلمان تو الگ رہے عیسائی بھی اپنے عقائد سے متنفر ہونے لگ گئے۔ اور انہیں محسوس ہوا۔ کہ جس انجیلی تعلیم کو وہ قابل عمل قرار دیتے تھے۔ حقیقتاً وہ قابل عمل نہیں۔ اور یہ کہ دنیا اس پر عمل کر کے کبھی ترقی حاصل نہیں کر سکتی۔

عیسائی دنیا پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ یہ اتمام حجت ایسے زبردست طریق سے ہوئی۔ کہ مذہبی میدان میں اس کے قدم لڑکھڑا گئے۔ اور پھر خدا تعالےٰ نے ان میں ایسی رو چلا دی۔ کہ پرانی اور نئی نسلیں دونوں عیسائیت سے بیزار ہو گئیں۔ چنانچہ وہ لوگ جو اندرونی حالات سے واقف ہیں۔ خوب جانتے ہیں۔ کہ عیسائیوں کو اب مذہب سے کوئی دلچسپی نہیں رہی۔

اور انجیل کو عملی طور پر وہ مردہ اور بے اثر قرار دے چکے ہیں۔ چنانچہ گزشتہ دنوں سینٹ پال سکول کلکتہ کے جلسہ تقسیم انعامات کی صدارت کرتے ہوئے ریونڈ ری۔ جی برج نے عیسائیوں کو مخاطب کرتے ہوئے جو الفاظ کہے وہ اس حقیقت کو واضح کر رہے ہیں۔ پادری صاحب نے کہا۔

میں نے حال میں یہ معلوم کر کے سخت رنج محسوس کیا کہ عیسائی بچوں میں جہالت روز بروز بڑھتی جا رہی ہے یہ صورت حال انتہائی شرمناک ہے کیونکہ جہالت کے باعث ہمارے بچے زندگی کی ایک بہت بڑی چیز سے محروم ہوئے جاتے ہیں۔ یعنی بائیبل کا مطالعہ۔ مجھے ڈر ہے کہ اگر عیسائی بچوں کو مقدس بائیبل سے لاعلم رکھا گیا تو گرجاؤں کی موت یقینی ہے۔ کیونکہ جماعتی زندگی کا سرچشمہ صرف بائیبل ہے۔"

ان الفاظ میں جو انگریزی موقر جریدہ سٹیٹسمین میں شائع ہوئے اس امر کا اعتراف کیا گیا ہے۔ کہ عیسائی بچوں کو ان کے والدین بائیبل کا مطالعہ نہیں کرنے دیتے اور یہ صورت حال بالفاظ ریورنڈ برج انتہائی شرمناک ہے مگر سوال یہ ہے کہ یہ صورت حال کیوں پیدا ہوئی۔ اسی لئے کہ بائیبل کے متعلق ایک لمبے عرصہ کے تجربہ نے عیسائیوں پر ظاہر کر دیا ہے۔ کہ اس کا پڑھنا اور پڑھانا روحانی لحاظ سے کوئی مفید چیز نہیں۔ پس اب وہ نہیں چاہتے کہ جس امر کا تلخ تجربہ وہ خود کر چکے ہیں۔ اسی پر اپنی اولاد کو بھی کاربند کرنے کی تلقین کریں مگر یہ تغیر عظیم آخر کیوں ہوا۔ کیوں مسیحی دنیا بائیبل سے بے توجہ ہو گئی۔ اور کیوں وہ اپنے بچوں کو اس کتاب کا مطالعہ نہیں کراتی۔ اسی لئے کہ؟

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن کریم کے مقابلہ میں بائیبل کو اس طرح ناقص و ناتمام ثابت کیا ہے کہ اب کوئی عقلمند اس پر عمل کرنے کے لئے تیار نہیں ہو سکتا۔ بلکہ جو لوگ اس سے اپنے آپ کو وابستہ قرار دیتے ہیں۔ وہ بھی محض لفظی طور پر وابستہ ہیں حقیقت کے لحاظ سے وہ خود بھی بائیبل کی تعلیم کو ناقابل عمل سمجھتے ہیں۔ اگر یہ امر گرجاؤں کی یقینی موت کا موجب ہے۔ تو ہمیں یہ کہنے میں کوئی ڈر نہیں۔ کہ پھر گرجاؤں کی موت یقینی ہے اگر آج نہیں تو کل ہو کر رہے گی ؎

تھی۔ کہ لاش لاہور لائی جائے۔ اس لئے جنازہ پڑھنے کے بعد جو حاجی محمد اسمٰعیل صاحب پریذیڈنٹ محلہ نے پڑھایا لاش لاہور لے گئے۔ ہم اس صدمہ میں مرزا عبدالغنی صاحب اور ان کے خاندان سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے دعا کرتے ہیں کہ خداتعالےٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے ؎

آج بعد نماز مغرب مدرسہ احمدیہ کے صحن میں مدرسہ احمدیہ و جامعہ احمدیہ کے فارغ التحصیل اصحاب کی طرف سے حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کے اعزاز میں دعوت دی گئی۔ اکل و شرب کے بعد زیر صدارت حضرت مفتی محمد صادق صاحب کارروائی شروع ہوئی۔ مولوی محمد سلیم صاحب نے تحریری ایڈریس پڑھا جس میں حضرت مولوی صاحب کی خدمات جلیلہ کا ذکر کیا۔ بعد ازاں مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری نے بزرگ اساتذہ کے احسانات اور طلباء سے ان کی مہربانیوں کا موثر طور پر ذکر کیا۔ اور ان کا شکریہ ادا کیا۔

پھر حضرت مولوی صاحب نے جواب ایڈریس دیا۔ اور احادیث نبویہ کے واقعات کی روشنی میں تقوے کی تلقین کی۔ آخر میں حضرت مفتی صاحب نے حضرت مولوی صاحب کی بے لوث خدمات کی تعریف کی ؎

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۹ مئی سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ۱۰ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ خدا کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی آج دس بجے صبح لاہور سے بذریعہ کار تشریف لے آئی ہیں۔ آپ کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔

بیگم صاحبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت آج پہلے سے زیادہ ناساز ہے احباب صحت کاملہ کے لئے خاص طور پر دعا کریں ؎

افسوس آج مرزا عبدالغنی صاحب معاون ناظر دعوۃ و تبلیغ کے والد مرزا فرزند علی صاحب بعمر ۸۰ سال محلہ دارالبرکات میں انتقال کر گئے انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم اگرچہ پہلے بھی کئی بار احمدیت میں داخل ہونے پر آمادگی ظاہر کر چکے تھے مگر آج وفات سے قبل انہوں نے پھر اس کا اظہار کیا۔ چونکہ ان کے بہت سے غیر احمدی خویش و اقارب لاہور میں تھے جن کی خواہش

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) مولوی محمد صدیق صاحب مجاہد تحریک جدید قادیان اپنی والدہ کی صحت کے لئے (۲) مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور انچارج تحریک جدید اپنی لڑکی کی صحت کے لئے (۳) سید اعجاز احمد مولوی فاضل قادیان چودھری ابوالفیض خان صاحب مسٹر عبدالجبار صاحب اور مسٹر عبدالرزاق صاحب کی ڈبلن یونیورسٹی کے امتحان میں کامیابی کے لئے (۴) مولوی عبدالرحیم صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ تلونڈی جھنگلاں چودھری غلام حیدر صاحب کوٹ احمدیاں سندھ کی صحت کے لئے (۵) عبداللطیف خان صاحب کلکتہ اپنی اہلیہ کی صحت کے لئے (۶) حسین بخش صاحب پٹواری رنیک منشی مہر الدین صاحب پٹواری کی ملازمت پر بحالی کے لئے اور (۷) مستری جان محمد صاحب قادیان والدہ غلام رسول صاحب کی صحت کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں ؎

اعلان نکاح ۱۲ مئی احمد خان صاحب باندا کی لڑکی خدیجہ صاحبہ کا نکاح ۲۲۵ روپے مہر پر امام حسین صاحب کے ساتھ (۲) اور ان کی دوسری لڑکی عبیدہ صاحبہ کا نکاح ۲۲۵ روپے مہر پر غلام علی خان صاحب کے ساتھ بمقام باندا ہوا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے خاکسار احمد سیکرٹری انجمن احمدیہ بندگرہ بلگام

ولادت مولوی محمد شریف صاحب مبلغ بلاد عربیہ (مقیم حیفا فلسطین) کے ہاں لڑکی تولد ہوئی۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے امۃ الحمید نام تجویز فرمایا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے ؎

دعائے مغفرت (۱) اشرف بی بی صاحبہ اہلیہ میاں غلام احمد صاحب نوان کوٹ انجمن شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ (۲) خورشید بی بی صاحبہ دختر بابو محبوب عالم صاحب قانیوال اور (۳) چودھری محمد اسماعیل خان صاحب سفید پوش ریم کوٹ کا لڑکا محمد اقبال خان بعمر آٹھ سال وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔

(407)

خلافت جوبلی فنڈ کو کامیاب بنانے کیلئے

خاص توجہ کی ضرورت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فطرت انسانی میں یہ ایک خاص جذبہ رکھا گیا ہے۔ کہ انسان اپنے محسن کا شکر گزار ہو۔ اور حساس اور مخلص انسان ہمیشہ اس جستجو میں رہتا ہے کہ کونسا موقعہ اسے اپنے محسن کی شکر گزاری کے لئے ملتا ہے۔ اور وہ چھوٹے سے چھوٹے موقعہ کو بھی ضائع نہیں جانے دیتا۔ اور ہر موقعہ پر ظاہر کرتا ہے۔ کہ وہ ایک احسان شناس شخص ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے عہد سعادت مہد میں جماعت احمدیہ نے جو عظیم الشان ترقی حاصل کی ہے۔ وہ اظہر من الشمس ہے۔ شدید سے شدید دشمن کو بھی حقیقت کے مقابلہ میں اپنے جذبات تعصب کو شکست یافتہ پاکر جماعت احمدیہ کی غیر معمولی ترقی کو بادل ناخواستہ تسلیم کرنا پڑتا ہے۔

جماعت احمدیہ کو یہ عظیم الشان ترقی اس موعود و برحق خلیفہ کی زیر قیادت حاصل ہوئی ہے۔ جس کے عہد خلافت پر اللہ تعالےٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ ربع صدی کا عرصہ گزر چکا ہے۔ اس پر بشارت الہیہ لئن شکرتم لازیدنکم کے ماتحت ہم پر بے حد شکر واجب ہے۔ جو خدا تعالےٰ کے مزید افضال کا جاذب ہوگا۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے افاضات نہ صرف جماعت احمدیہ کے لئے عظیم الشان ترقیات کا موجب ہوئے ہیں۔ بلکہ احباب جماعت کے لئے انفرادی طور پر بھی مختلف پہلوؤں سے حیرت انگیز ترقیات کا موجب ہوئے ہیں۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی توجہات گرامی کی یہ تاثیر جماعت میں نہایت نمایاں طور پر نظر آتی ہے۔ ہر وہ فرد جو حضور سے اخلاص حقیقی رکھتا ہے۔ اگر اپنے اندر غور کرے۔ تو معلوم کرے گا۔ کہ حضور کے ساتھ وابستگی اختیار کرنے کے ابتدائی وقت سے لے کر اب تک اس نے علمی۔ ذہنی۔ دینی تمدنی اور مالی لحاظ سے اس قدر عظیم الشان ترقی حاصل کی ہے۔ کہ گویا ذرہ سے پہاڑ بن گیا ہے۔

پس جبکہ یہ حقیقت ہے۔ کہ احباب جماعت احمدیہ نے کیا جماعتی لحاظ سے اور کیا انفرادی لحاظ سے غیر متوقع اعزاز اور ترقیات حاصل کی ہیں۔ تو خداداد جذبہ شکر نعمت کے لحاظ سے ہر احمدی دوست پر اس خصلت کے اظہار کا دو لحاظ سے فرض عائد ہوتا ہے۔ اول جماعتی لحاظ سے اور دوسرے انفرادی لحاظ سے میں احباب جماعت کو نہایت ادب کے ساتھ اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ کہ ان کے لئے اللہ تعالےٰ نے احسانات کے اعتراف اور شکر گزاری کے لئے ایک نادر موقعہ پیدا فرمایا ہے اور وہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خلافت جوبلی کی تقریب ہے۔ جو عنقریب منائی جانے والی ہے اس تقریب کے لئے مقررشدہ پروگرام کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ جماعت احمدیہ تین لاکھ روپیہ جمع کرکے اس تقریب کے موقعہ پر اپنے محسن آقا کے حضور پیش کرے۔ خلافت جوبلی کی اہمیت۔ اور جماعت کی وسعت کے لحاظ سے تین لاکھ روپیہ کی رقم نہایت قلیل ہے۔ جو اندازاً ہر فرد جماعت کے ایک ماہ کی اوسط آمد دینے سے پوری ہوسکتی ہے۔ اور ایک ماہ کی آمد ایسی مقدار ہے۔ کہ جو دنیوی لحاظ سے معمولی خوشی کی تقاریب پر خرچ کردینا انسان اپنے خوشی کے مظاہرے کے لئے کافی نہیں سمجھتا۔ پھر دنیوی خوشیوں کی تقاریب پر انسان کے لئے ایسے اخراجات کی رقم حسب حیثیت فوری طور پر مہیا کرنے میں کوئی روک بھی نہیں ہوسکتی۔ خلافت جوبلی کے منانے کا وقت جلسہ سالانہ ۱۹۳۹ء کے ایام قرار دیئے گئے ہیں۔

جماعت احمدیہ کے اپنے مخصوص حالات اور اپنے امام ہمام کے ساتھ عقیدت کا تقاضا تو یہ تھا۔ کہ اس وقت تک تین لاکھ روپیہ سے زائد رقم جمع ہوجاتی۔ کیونکہ خوشی کی تقاریب پر ایک ماہ کی اوسط آمد خرچ کرنا بہت معمولی درجہ کی بات ہے۔

یاد رہے۔ کہ تین لاکھ روپیہ کی رقم تو اس قدر کم ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی زندگی میں جماعت احمدیہ اور اہل ہنود میں صلح کا ایک معاہدہ تجویز فرماتے ہوئے قرار دیا تھا۔ کہ اگر کوئی فریق معاہدہ کو توڑے۔ تو تین لاکھ روپیہ بطور تاوان دوسرے فریق کو ادا کرے۔ گویا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نظر مبارک میں حضور کے زمانہ میں ہی جماعت احمدیہ اس قدر طاقت رکھتی تھی۔ کہ اگر خدانخواستہ ضرورت ہوتی۔ تو بطور تاوان بھی تین لاکھ روپیہ کی رقم جمع کرسکتی تھی۔ اب خدا تعالےٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ جماعت کم وبیش دس گنا ترقی کرچکی ہے۔ اور پھر یہ موقعہ جس کے لئے تحریک کی گئی ہے۔ خوشی کا نادر المثال موقعہ ہے۔

پس تین لاکھ روپیہ کی رقم بلکہ اس سے کہیں زائد رقم کا اب تک جمع ہوجانا کوئی بڑی بات نہ تھی۔ لیکن اس وقت تک وعدوں کی مقدار دو لاکھ تیس ہزار اور وصولی کی مقدار صرف ایک لاکھ چھیالیس ہزار ہے۔ میں سمجھتا ہوں۔ اس تاخیر کی وجہ یہ ہے۔ کہ احباب نے اس جوبلی کے منانے کی حقیقت کو پورے طور پر محسوس نہیں کیا۔ اگر علمی اور تمدنی لحاظ سے ترقی یافتہ افراد جماعت دوسرے احباب کو مؤثر طریق پر تحریک فرماتے۔ اور مالی لحاظ سے حسب ضرورت ذی مقدرت احباب ان احباب کی جو فوری طور پر رقم مہیا کرنے میں دقت محسوس کرتے ہوں۔ مدد کرتے ہوئے خلافت جوبلی فنڈ کی رقم ادا فرمادیتے تو یقیناً تین لاکھ روپیہ سے زائد رقم اب تک جمع ہوکر جہاں مرکزی ذمہ دار عہدیداران کے لئے اطمینان کا موجب ہوتی۔ وہاں دنیا کے سامنے جماعت کے ایثار کا ایک عدیم المثال معیار قائم کردیتی۔

پس چاہیئے۔ کہ احباب خدا تعالےٰ کے احسانات کو یاد کرتے ہوئے خلافت جوبلی کے پروگرام کو فوری طور پر مکمل کرنے میں ساعی ہوں۔ اور ابھی سے اپنے لئے مستقل پروگرام تجویز کرکے اس پر عمل درآمد شروع کردیں۔ اور اپنے پروگرام اور مساعی کے نتائج سے مجھے اطلاع دیں۔

ناظر بیت المال قادیان

امت محمدیہ کے افراد کی اوسط عمریں

۱۱ مئی سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے مہمانخانہ احمدیہ کے صحن میں حکیم مہربان علی صاحب ساکن ساڈھورہ ضلع انبالہ کا جنازہ پڑھایا۔ بعد جنازہ حضور نے حضرت میر محمد اسحاق صاحب کو یاد فرمایا اور جب حضرت میر صاحب حاضر خدمت ہوئے تو فرمایا کہ امت محمدیہ کی ۶۰۔ ۷۰ سال کے درمیان عمر والی حدیث کس طرح آئی ہے۔ حضرت میر صاحب نے عرض کیا کہ حدیث میں اعمار امتی ما بین ستین الی سبعین کے الفاظ آتے ہیں۔ حضور نے الفاظ حدیث سنکر فرمایا ابھی جنازہ پڑھاتے ہوئے مجھے اس حدیث کے معنے سمجھائے گئے ہیں۔ کہ اس سے مراد امت محمدیہ کی اوسط عمر ہے یعنی اوسط عمر امت محمدیہ کے لوگوں کی ۶۰ اور ۷۰ سال کے درمیان ہوگی؛

اسی سلسلہ میں حضور نے فرمایا۔ ہمارے ملک میں اوسط عمر ۲۵ سال ہے اور ولائت میں ۵۰ سال مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے امت محمدیہ کو بشارت دی گئی ہے کہ اس کی اوسط عمر ۶۰ اور ۷۰ سال کے درمیان ہوگی۔ حضور نے فرمایا اگر ہم لوگ احتیاط برتیں اور کوشش کریں۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے مطابق ۶۰ اور ۷۰ سال کے درمیان تک عمر ہوسکتی ہے؛

حضور کی مندرجہ بالا تفہیم بیان کرنے پر مجھے خیال آیا کہ امت محمدیہ کے بہترین افراد برطبق آیت وقل انا اول المومنین اور حدیث و اشہد انی رسول اللہ۔ (۱) آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔ اگر اس حدیث کے ماتحت ان مقدس وجودوں کی عمر کو دیکھا جائے۔ تو سب سے پہلے مصداق دو وجود نظر آئیں گے۔ کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر ۶۰ سال کی تھی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ۷۰ سال کی۔ گویا سلسلہ محمدیہ کے اول و آخر وجودوں نے اس حدیث کے الفاظ پر مہر تصدیق ثبت کردی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر کے متعلق حضرت فاطمۃ الزہرا کی روائت ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے کان میں فرمایا تھا کہ حضرت عیسےٰ کی ۱۲۰ سال تھی۔ اور میں نصف عمر پاکر وفات پا جاؤنگا چنانچہ مورخین لکھتے ہیں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ۶۰ سال کی عمر میں ہوا۔ بعض تواریخ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر ۶۳ اور ۶۵ سال بھی درج ہے۔ مگر چونکہ عرب لوگ کسروں کو نہ گنتے تھے۔ اس لئے حضور پرنور کی عمر ۶۰ سال کی ہوئی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عمر بھی ۷۰ سال کسروں کو نظر انداز کرکے بنتی ہے۔ ورنہ سلسلہ احمدیہ کی تشریح کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تاریخ پیدائش ۱۳ فروری ۱۸۳۵ء ہے جسکے لحاظ سے ۷۳ اور ۷۴ سال آپ کی عمر بنتی ہے۔

خاکسار قمر الدین مولوی فاضل

امتحانات میں کامیابی

(۱) میرا لڑکا ابو البشر محمود خدا کے فضل سے ڈھاکہ یونیورسٹی سے بی۔ اے کے امتحان میں کامیاب ہوگیا ہے خاکسار عزیز الدین اسسٹنٹ ہیڈماسٹر ہڈیشور (۲) امسال میٹرک کے امتحان میں لیڈی اینڈرسن گرلز ہائی سکول سیالکوٹ سے ستارہ جبیں صاحبہ ایک احمدی لڑکی ۵۸۰ نمبر حاصل کرکے سکول میں فسٹ رہی ہیں۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

ممالک خارجہ میں تبلیغ احمدیت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ممالک متحدہ امریکہ

مولوی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی ایم۔ اے اپنے لمبے دورہ تبلیغ سے واپس مرکز شکاگو پہونچ گئے ہیں۔ اور اپریل کا مہینہ انہوں نے مرکز ہی میں بہت مصروفیت کے ساتھ گزارا ہے اور رسالہ مسلم سن رائز کے مضامین لکھتے رہے ہیں۔ اور ساتھ ہی ان کو سفید فام امریکنز میں تبلیغ کا موقعہ ملا ہے۔ اور ۱۴ مئی تک ان کا مصروف پروگرام تھا۔ ان کو ملاقاتوں کی بہت کثرت رہی۔ اور بہت لوگوں سے تبادلۂ خیالات کا موقعہ ملا۔ دفتری کام جو وسیع تبلیغی خط وکتابت پر مشتمل ہے بہت بڑھ گیا ہے۔ اور مولوی صاحب کام میں مشغول ہیں۔ مولانا بنگالی نے ۲۳۲ روپے جوبلی فنڈ میں داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرا دیئے ہیں۔ اور تحریک جدید میں بھی امریکہ کی کل جماعتوں نے حصہ لیا ہے۔ مولوی صاحب کا ارادہ پھر طویل دورہ پر نکلنے کا ہے۔ وہ اپنے دورے کی کامیابی کے لئے بزرگان قادیان اور جماعت احمدیہ سے درخواست دعا کرتے ہیں؛

سیرالیون

مولوی نذیر احمد صاحب مبلغ متعینہ سیرالیون کی رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ وُہ احمدیہ سکول کی عمارت بنانے کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں افسر ضلع نے بھی اظہار ہمدردی کیا ہے۔ مولوی صاحب ایک قطعہ زمین اس غرض کے لئے خرید چکے ہیں۔ جماعت کے احباب خود عمارت بنوائے گئے گورنمنٹ سیرالیون کو متوجہ کیا جارہا ہے کہ وہ احمدی مبلغین سے ۶۰ پونڈ نقد ضمانت کا مطالبہ نہ کریں۔ بعض لوگ چرچ سے واپس گئے ہیں۔ وہ سلسلہ کی مخالفت کر رہے ہیں۔ مولوی نذیر احمد صاحب خدا کے فضل وکرم سے مخالفت کی پروا نہ کرتے ہوئے نئی جماعت کی تربیت میں مصروف ہیں۔ درس قرآن بھی دیتے ہیں۔ اور حضرت کے خطبات کا ترجمہ بھی سناتے ہیں۔ آپ کا زیادہ وقت احمدیہ سکول کے بچوں کی تربیت پر صرف ہوتا ہے۔ انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ سے بھی کام کرتے ہیں انگریز افسر مولوی صاحب کے کام میں دلچسپی لیتے ہیں۔ مسٹر Simms ڈسٹرکٹ کمشنر افسر ضلع معہ اپنی بیوی کے سکول کا معائنہ کرنے کے لئے آئے۔ مولوی صاحب نے ان کی بیوی سے مصافحہ نہیں کیا۔ لیکن میم صاحبہ اور صاحب نے اس سے اچھا اثر لیا۔ مولانا نے عرصہ زیر تبلیغ میں فرانسیسی علاقہ کونکری Conakry میں سلسلہ کا عربی لٹریچر بھیجا۔ اور آپ سیرالیون کے دارالحکومت فری ٹاؤن میں گئے۔ وہاں جاکر فوراہ کالج کے پرنسپل سے ملاقات کی۔ اور ان کو اسلام کے مطالعہ کا صحیح طریق بتلایا۔ کہ اسلامی کتب کالج لائبریری میں رکھی جائیں۔ فوراہ کالج میں ڈرہم یونیورسٹی کی بی۔ اے تک تعلیم ہے۔ اور عیسائی تبلیغی کوششیں یہاں ڈیڑھ سو سال سے جاری ہیں۔

ہمارے مبلغ نے Bishop بشپ سیرالیون سے بھی ملاقات کی۔ اور حضرت مسیح موعودؑ کے دعوے کا بھی ذکر کیا۔ Bishop بشپ سے آدھ گھنٹہ تک ملاقات رہی۔ انہوں نے بعض سوالات بھی کئے۔ بوکو پر کو واپسی سے قبل مولوی نذیر احمد صاحب نے بعض مقامی غیر احمدیوں سے ملاقات کی۔ جن پر خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھا اثر ہوا؛

مرتبہ دعوۃ وتبلیغ

اہم ملکی حالات اور واقعات

صوبہ سندھ میں چھ ماہ میں ناخواندگی دور کرنیکا تہیّہ

کراچی ۱۷ مئی۔ وزیر تعلیم نے صوبہ میں ناخواندگی کے خلاف زبردست مہم شروع کر رکھی ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں آج سندھ میں بیک وقت پندرہ سو سکول کھولے گئے۔ ایک ہزار سے زائد ٹیچروں نے اپنے اسماء بطور والنٹیرز لکھا دیئے ہیں۔ اور اس طرح چھ ہزار لڑکے آئندہ ماہ کے اندر اندر لکھنا پڑھنا سیکھ جائیں گے۔ خاص اس مقصد کے لئے ماہرین تعلیم کی تیار کردہ بیس ہزار کتابیں اور دس ہزار سلیٹیں صوبہ کے ان سکولوں میں بھیجی گئی ہیں۔ نائٹ سکولوں کے لئے دو ہزار لالٹینیں بھی مختلف مقامات میں بھیجی گئی ہیں۔ مختلف محکمہ جات کو سرکلر بھیجے گئے ہیں۔ کہ خیال رکھیں کہ ان کے چپڑاسی وغیرہ چھ ماہ کے اندر لکھنا پڑھنا سیکھ لیں۔ ڈائریکٹر جیلخانہ جات کو ایسی سکیم تیار کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ جس کے رو سے وہ تمام قیدی جنہیں چھ ماہ یا چھ ماہ سے زیادہ سزا ہوئی ہے۔ قلیل عرصہ میں لکھنا پڑھنا سیکھ لیں۔ مختلف اضلاع کے سپرنٹنڈنٹس پولیس اپنے تمام ماتحت ملازموں کو جلد تر لکھنا پڑھنا سکھانے کے ذمہ وار ہیں۔ ڈسٹرکٹ لوکل بورڈوں اور میونسپل کمیٹیوں نے اس تحریک کے ساتھ پورے تعاون کا اظہار کیا ہے۔ شکارپور کے ایک متمول زمیندار نے اپنے علاقہ میں چھ ماہ کے تمام اخراجات برداشت کرنے کا اعلان کیا ہے۔ دادو ڈسٹرکٹ بورڈ نے بیس ہزار روپیہ دیا ہے۔ دوسرے ڈسٹرکٹ بورڈ بھی اس سلسلہ میں ریزولیوشن پاس کر رہے ہیں۔

مسلم لیگ کے متعلق مسٹر بوس کی رائے

اناؤ سے ۱۸ مئی کی خبر ہے۔ کہ کانگریس کے سابق صدر مسٹر بوس نے مقامی یوتھ لیگ کانفرنس کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ فارورڈ بلاک کانگریس کے پروگرام کا موید ہوگا۔ لیکن یہ نہیں کہ وہ گاندھی جی کی ہر پالیسی کے آگے سر جھکا دے گا۔ جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ اہل ملک کسی انقلابی تحریک کے لئے تیار نہیں ان کی اپنی ذہنیت میں فتور ہے۔ اب ہم گاندھی جی اور پٹیل کی دقیانوسی پالیسی پر عمل پیرا نہیں ہوں گے۔ مسلم لیگ کے متعلق آپ نے کہا۔ کہ گو اس میں شک نہیں۔ کہ وہ ایک فرقہ وار جماعت ہے۔ لیکن اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کہ اس نے ملک کے اندر سیاسی بیداری پیدا کرنے میں قابل قدر کام کیا ہے۔ اور اس وجہ سے اس میں کام کرنے والے لوگ مبارکباد کے مستحق ہیں۔ کانگرس کو چاہیئے کہ لیگ کی پیدا کردہ بیداری سے فائدہ اٹھائے۔ لیکن وہ اسی صورت میں فائدہ اٹھا سکتی ہے۔ اگر اس بات کا یقین دلائے کہ امپیریلزم کے خلاف اقتصادی اور سیاسی جنگ کرے گی۔

کانپور میں اخبار نویسوں کے سامنے تقریر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ عنقریب سول نافرمانی کی سی کوئی تحریک بھی فارورڈ بلاک کو شروع کرنی پڑے گی اور اس کے لئے آپ نے ایک آل انڈیا کور بنانے پر زور دیا۔

سندھ کی اوم منڈلی خلاف قانون قرار دیدی گئی

کراچی سے ۱۸ مئی کی خبر ہے۔ کہ کریمنل لاء امنڈمنٹ ایکٹ ۱۹۰۸ء کے ماتحت گورنر سندھ نے اوم منڈلی کو خلاف قانون قرار دیدیا ہے۔ اور اس طرح بظاہر اس جھگڑے کا فیصلہ ہو گیا جو سندھی ہندوؤں کے حکومت کے ساتھ تعلقات کو خراب کر رہا تھا۔ سندھ کے ہندوؤں کا ایک فرقہ بھائی بند کہلاتا ہے۔ اس کے ایک مالدار ممبر دادا لیکھراج نے قریباً چار سال قبل اس منڈلی کی بنیاد حیدرآباد میں رکھی تھی۔ لیکن اس تحریک کے نتیجہ میں بھائی بندوں کی خانگی زندگی میں تلخی پیدا ہونے لگی۔ کیونکہ اکثر عورتیں گھروں کو خیرباد کہنے لگیں۔ اس لئے مردوں نے اس کے خلاف زبردست ایجی ٹیشن شروع کر دی۔ جس سے مجبور ہو کر دادا لیکھراج نے اپنا مرکز کراچی میں تبدیل کر لیا۔ اور اوم نواس کے نام سے ایک بلڈنگ بھی تعمیر کی۔ قریباً دو سو مرد اور عورتیں اس کے ساتھ ہی کراچی آ گئیں۔ بعض عورتوں کی واپسی کے لئے ان کے ورثاء نے عدالت میں مقدمات بھی دائر کئے۔ مارچ ۱۹۳۹ء میں ہندوؤں نے اس کے خلاف ستیہ آگرہ کی تحریک شروع کی۔ اسمبلی کی ہندو پارٹی نے بھی حکومت پر اسے خلاف قانون قرار دینے پر زور دیا۔ آخر ایک ٹریبونل مقرر ہوا۔ جس نے اوم منڈلی کے معاملات کی تحقیقات کی۔ اور اسے خلاف قانون قرار دینے کی سفارش کی جسے حکومت نے منظور کر لیا۔ ٹریبونل نے قرار دیا ہے۔ کہ منڈلی کی اندرونی فضا اخلاقی نشوونما کے لئے نہایت ناموزوں ہے۔

اس منڈلی کی صدر ایک عورت مس اوم رادھے ہے۔ جس نے ایک انٹرویو کے دوران میں کہا ہے۔ کہ گورنمنٹ نے یہ فیصلہ کر کے بھائی بند فرقہ کی عورتوں کے ساتھ شدید ناانصافی کی ہے۔ کیونکہ وہ اس ذریعہ سے مجلسی خرابیوں کو دور کرنے کے لئے کوشاں تھیں۔ اور کہ ہم کوشش کریں گے۔ کہ حکومت کا یہ فیصلہ عملی صورت نہ اختیار کر سکے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسئلہ راجکوٹ کے ضمن میں گاندھی جی کا اعتراف جرم

راجکوٹ سے ۱۷ مئی کی شام کو گاندھی جی نے ایک بیان شائع کیا ہے۔ کہ آج مجھے اس امر کا احساس ہوا ہے۔ کہ میں چیف جسٹس کے فیصلہ سے بے تعلقی کا اعلان کروں مجھے اپنی غلطی کا پورا احساس ہے۔ مجھے اب معلوم ہوا ہے کہ میرا برت اہنسا کے عقیدہ کے سراسر خلاف تھا۔ کیونکہ اہنسا کا تقاضا یہ تھا۔ کہ میں ٹھاکر صاحب کو لکھتا۔ اور اگر میری خواہشات کا احترام نہ کیا جاتا۔ تو پھر میں مرن برت اختیار کرتا۔ چیف جسٹس کا فیصلہ مسلمانوں اور بھائیوں کو میرے خلاف بھڑکانے کا موجب ہوا ہے۔ حالانکہ فیصلہ سے قبل ہمارے آپس میں تعلقات دوستانہ تھے۔ مجھ پر وعدہ کو وفا نہ کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ لیکن اب چونکہ میں نے متذکرۃ الصدر فیصلہ سے بے تعلقی ظاہر کر دی ہے۔ اس لئے ٹھاکر صاحب مسلمانوں اور بھائیوں کو جو چاہیں دے دیں مجھے کوئی اعتراض نہیں۔ اس سلسلہ میں ان دونوں قوموں کو اور پھر وائسرائے ہند کو جو تکلیف ہوئی۔ اس کے لئے میں چیف جسٹس۔ ٹھاکر صاحب اور دربار ویر والا سے گڑگڑا کر معافی مانگتا ہوں۔ اپنے رفقائے کار کے متعلق نہایت بری رائے قائم کرنے میں بھی میں نے اہنسا کے عقیدہ کے خلاف کیا۔ اور میں اپنے قصور و جرم کا پورا پورا معترف ہوں۔ مسٹر گبسن ریذیڈنٹ کو اس معاملہ میں درخواست کرنے میں اپنی کمزوری کے احساس کے باوجود میں نے اخلاقی جرأت سے کام نہیں لیا۔ لیکن اب میرا ضمیر مجھے اپنے جرم کے اقبال کرنے اور گڑگڑا کر معافی مانگنے پر مجبور کر رہا ہے۔ اب جبکہ میں نے ٹھاکر صاحب اور دربار ویر والا کو چیف جسٹس کے فیصلہ سے آزاد کر دیا ہے۔ تو میں ان سے اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنی رعایا کی توقعات کو پورا کر کے اسے مطمئن کرنے کی کوشش کریں۔ اور ان کی غلط فہمیوں کو دور کریں۔

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

قضیہ فلسطین کے متعلق حکومت برطانیہ کا قرطاس ابیض

لنڈن ۱۷ مئی۔ آج رات حکومت برطانیہ نے مسئلہ فلسطین کے متعلق اپنی تجاویز ایک قرطاس ابیض کی صورت میں شائع کر دی ہیں۔ عربوں کے اس مطالبہ کو منظور نہیں کیا گیا کہ میکموہن کے خطوط کی اساس پر فلسطین کو ایک عرب ریاست میں تبدیل کر دیا جائے۔

برطانوی تجاویز کی اہم خصوصیت یہ ہے۔ کہ آئندہ دس سال کے اندر فلسطین کو ایک آزاد ریاست بنایا جائے۔ اور آئندہ پانچ سال کے دوران میں ۷۵ ہزار یہودیوں کو داخل ہونے کی اجازت دی جائے تاکہ وہاں یہودیوں کی کل آبادی عربوں کا ⅓ ہو جائے۔ اس کے بعد یہودیوں کا داخلہ بند کر دیا جائیگا عراق اور سعودی عرب کی حکومتوں نے حکومت برطانیہ کو مطلع کر دیا ہے کہ فلسطین سے متعلق برطانیہ کی نئی تجویزیں ہمارے نزدیک عرب ممالک کے مطالبات کے استرداد کے مترادف ہیں۔

برطانیہ کی تجاویز کے مطابق فلسطین کی نئی حکومت برطانیہ کے ساتھ معاہدوں کے ذریعہ وابستہ ہوگی۔ جن میں دونوں ممالک کی تجارتی اور جنگی ضروریات کا خاطر خواہ انتظام ہوگا۔ فلسطین میں انتداب کے خاتمہ کے لئے مجلس اقوام کے ساتھ صلاح و مشورہ ضروری ہوگا۔ آزاد ریاست کی حکومت میں عرب اور یہودی اس طرح حصہ لیں گے۔ کہ دونوں قوموں کے ضروری مفاد کی حفاظت ہو سکے۔

آزاد ریاست کے قیام سے پہلے فلسطین ایک انتقالی دور سے گذرے گا جس کے دوران میں تمام ذمہ داریاں حکومت برطانیہ اٹھائے گی۔ انتقالی مدت میں اہل فلسطین کو حکومت کے معاملات میں زیادہ سے زیادہ حصہ دیا جائیگا۔ اور جس وقت کافی امن قائم ہو جائے گا۔ فلسطینیوں کو حکومت کے کاروبار میں مزید حصہ دینے کے لئے اقدام اختیار کئے جائیں گے۔ حکومت برطانیہ ہر ممکن کوشش کرے گی۔ کہ ایسے حالات پیدا کرے جس سے دس سال کے اندر آزاد ریاست قائم ہو جائے۔ لیکن اگر حالات کا تقاضا ہوا۔ کہ آزاد ریاست کے قیام کو ملتوی کر دیا جائے۔ تو التوا کا فیصلہ کرنے سے پہلے حکومت برطانیہ اہل فلسطین مجلس اقوام اور ہمسایہ عرب ممالک سے مشورہ کرے گی۔ اگر التوا بہر حال ناگزیر ہوا۔ تو حکومت برطانیہ انہی جماعتوں کو دعوت دے گی۔ کہ ایسی تجویزیں سوچیں جن پر عمل کرنے سے مطلوبہ مقصد کم از کم عرصہ میں حاصل ہو جائے۔

فلسطین میں یہودیوں کی فساد انگیزی

حکومت برطانیہ کے قرطاس ابیض کے خلاف احتجاج کے طور پر آج فلسطین بھر میں یہودیوں نے ہڑتال منائی۔ صبح سے نصف شب تک تمام کاروبار بند رہا۔ ربی اعظم کی قیادت میں ۱۵ ہزار یہودیوں کا ایک جلوس نکلا۔ جنہوں نے اس مضمون کے کتبے اٹھائے ہوئے تھے۔ کہ "ہم عربوں کے ماتحت اقلیت بن کر رہنا نہیں چاہتے" تل ابیب میں فساد ہو گیا یہودیوں نے ڈسٹرکٹ کے سرکاری دفاتر میں آگ لگا دی۔ پولیس نے ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے ڈنڈے برسائے۔ جس پر ہجوم نے پولیس پر فائر کئے۔ بیت المقدس میں دفتر مہاجرت کی بالائی منزل پر متعدد بم پھٹے جس کی وجہ سے دو یہودی زخمی ہوئے۔ مفتی اعظم فلسطین کے طرفدار عرب ابھی تک خاموش ہیں۔ اور بیروت سے ہدایات کے منتظر ہیں۔ لیکن عرب ڈیفنس پارٹی کے لیڈر فخری بے نشاشیبی نے اعلان کیا ہے۔ کہ قرطاس ابیض اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ حکومت برطانیہ عربوں پر مہربان ہے۔

ڈینزگ کی حفاظت کیلئے پولینڈ کی فوجی پوزیشن

وارسا ۱۷ مئی کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ ڈینزگ پر جرمنی کے نجوزہ حملہ کی افواہوں کا پولینڈ پر کچھ اثر نہیں ہوا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈینزگ میں جرمنی کی نسبت پولینڈ کی فوجی پوزیشن زیادہ مضبوط ہے۔ مشرقی پرشیا (جرمنی) سے ڈینزگ پر حملہ کی صورت میں پولینڈ کی فوجیں آزاد شہر میں پہلے پہنچ جائیں گی۔ سرکاری حلقوں کا بیان ہے۔ کہ اگر ہٹلر نے اس بات پر زور دیا۔ تو پولینڈ کے باشندے بڑی بھاری تعداد میں ڈینزگ کے آزاد شہر میں پہنچ جائیں گے۔ غیر ملکی محققین کا بیان ہے کہ جرمنی کا یہ الزام قطعاً بے بنیاد ہے۔ کہ ڈینزگ میں جرمنوں کے ساتھ بدسلوکی کی جاتی ہے۔

نوآبادیات کی واپسی کیلئے نازی مہم کا آغاز

وی آنا ۱۷ مئی کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ "ہماری نوآبادیات خالی کرو" کے نعروں میں آج وی آنا میں "جرمن نوآبادیات کانگرس" کا اجلاس شروع ہو گیا جس میں تقریباً ۳۰ ہزار جرمنوں نے جن میں نوآبادیات کے سابق گورنر۔ افسر اور فوجی لیڈر بھی شامل تھے شرکت کی کل کے پروگرام کے متعلق یہ بات قابل ذکر ہے۔ کہ جرمن نوآبادیات کی گولڈن جوبلی منائی جائے گی۔ آج وی آنا کی گلیاں اور بازار لوگوں سے بھرے ہوئے تھے۔ ۵۰ ہزار سے زائد جرمنوں نے مظاہرہ میں شرکت کی۔ سب کی وردیاں خاکی تھیں۔ مقام اجلاس کے سامنے افریقہ کا ایک بہت بڑا سیاہ نقشہ لٹکایا گیا تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سلطان عبدالحمید خان ثانی کی پرائیویٹ جائداد کا مقدمہ

لنڈن ۱۷ مئی۔ سلطان عبدالحمید خان ثانی کے ورثاء نے ان کی شخصی جائداد و املاک کا قبضہ حاصل کرنے کے لئے مختلف مملکتوں میں مقدمات دائر کر رکھے ہیں۔ عراق۔ شام۔ فلسطین۔ اناطولیہ وغیرہ ممالک میں سلطان کی کئی پرائیویٹ جائدادیں ہیں جن پر یہ مملکتیں متصرف ہو چکی ہیں۔ پریوی کونسل کی جوڈیشل کمیٹی کے سامنے ایک مقدمہ زیر سماعت ہے۔ جو ارض فلسطین کے ایک سدس سے کر ایک ثلث پر حاوی ہوگا۔ مدعیوں کا بیان ہے کہ یہ اراضی و املاک سلطان المعظم کی پرائیویٹ جائدادیں ہیں۔ مدعی سلطان عبدالحمید خان ثانی کے بڑے بیٹے شہزادہ محمد سلیم خان کے ورثاء ہیں۔ فلسطین کی انگریزی سپریم کورٹ نے ایک اپیل کی سماعت کے بعد یہ حکم صادر کیا تھا۔ کہ زیر بحث اراضی کی ملکیت اور قبضہ کے متعلق یافہ کی عدالت میں مقدمہ کی از سر نو سماعت ہو۔ اپیل فلسطین کے اٹارنی جنرل نے کی تھی۔ اس حکم کے خلاف اب پریوی کونسل میں نگرانی کی درخواست دائر ہے۔ درخواست گذاروں کے وکیل نے بیان کیا۔ کہ فلسطین کا ایک معتدبہ حصہ جو ایک سدس سے ایک ثلث تک ہے سلطان عبدالحمید کی ذاتی ملکیت ہے۔ لیکن جو دعویٰ ہم نے اس وقت کر رکھا ہے اس میں سے صرف غازہ کے ایک مختص رقبہ کی ملکیت کا حق طلب کیا گیا ہے فلسطینی حکومت کا عذر یہ ہے۔ کہ سلطان محمد رشاد خان ثانی نے ۱۹۰۹ء میں حقوق ملکیت کا انتقال حکومت ترکی کے نام کر دیا تھا۔ درخواست گذار کہتے ہیں کہ یہ صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ سلطان محمد رشاد خان کو ایسا کرنے کا کوئی حق حاصل نہیں تھا۔ جوڈیشل کمیٹی کے اجلاس نے یہ فیصلہ کیا۔ کہ درخواست گذاروں کو اپیل دائر کرنے کا حق حاصل ہے۔ مگر یہ اپیل صرف فلسطین کی سپریم کورٹ کے حکم سے تعلق رکھے گی۔

چینی شہروں پر بمباری کے خلاف احتجاج

دارالعوام میں ۱۶ مئی کو چینی شہروں پر بمباری کے مسئلہ پر بحث ہوتی رہی۔ حکومت کی طرف سے کہا گیا۔ کہ برطانوی سفیر نے حکومت جاپان کو اپنی شکایات لکھ کر بھیج دی ہیں۔ کہ انسانی نقطہ نظر کو چھوڑ کر بھی جاپان کی یہ بڑھتی ہوئی سرگرمیاں اس کے اپنے حق میں بھی غیر مفید ہیں۔ نیز برطانوی سفیر نے چنگکنگ پر بمباری کے سلسلہ میں لکھا ہے۔ کہ اس حملے میں شہری لوگوں کو زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ اور لارڈ ہیلی فیکس کا خیال ہے۔ کہ دیگر حکومتوں کے سفیروں نے بھی جاپان کے اس رویہ کے خلاف سخت احتجاج کیا ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ ابھی تک چنگکنگ کی بمباری میں مقتولین اور مجروحین کی صحیح تعداد معلوم نہیں ہو سکی۔ اندازہ کیا گیا ہے کہ ۳ اور ۴ مئی کے حملوں میں تقریباً سولہ ہزار جانوں کا نقصان ہوا۔ اور اسی قدر مجروح ہوئے عام خیال یہ ہے کہ اصل تعداد اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔ ۲۵ اور ۲۸ اپریل کے حملوں میں ایک صد اسی آدمی مرے۔ لیکن برطانوی سفارت خانے کو کم نقصان کی اطلاع پہنچی۔ چنگ کے مقام پر ۱۴ عمارتیں بالکل تباہ و برباد ہو گئیں۔ اور ۸ مئی کے حملے سے ۱۶ جانوں کا اتلاف ہوا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جرمنی اور اٹلی کو حکومت جاپان کا جواب

جریدۃ الاہرام مصر کا نامہ نگار خصوصی مقیم ٹوکیو (جاپان) لکھتا ہے۔ کہ جاپان عنقریب اپنی موجودہ سیاسی روش پر نظر ثانی کرنے والا ہے۔ اس وقت خفیہ طور پر مگر بہت تیزی کے ساتھ جرمنی و اطالیہ کے خلاف جذبات پیدا ہو رہے ہیں۔ ملٹوس نو ائڈ و تمیری تعمونات آہستہ آہستہ جاپان کی فوجی روح پر غالب آتے جا رہے ہیں۔ اس لئے اب تقریباً یہ یقینی امر ہے۔ کہ اگر کوئی جنگ عالمگیر پھوٹ پڑی۔ تو جاپان غیر جانبداری کی پالیسی اختیار کرے گا۔ جاپانی ارباب سیاست اب معاملات کو عسکری روح کے ساتھ عسکری نظر سے دیکھنے کی بجائے سنجیدہ اور معقول نقطۂ نظر سے دیکھنے کی طرف مائل ہیں۔ چنانچہ آج رات وزیر اعظم جاپان عنقریب اطالوی و جرمن سفراء کو بلا کر صریح الفاظ میں بتا دیں گے۔ کہ کسی ایسی سیاست کا حکومت جاپان اپنے کو پابند نہیں کرنا چاہتی جس کی بنیاد برطانیہ و فرانس کی دشمنی پر ہو۔ جن لوگوں کو وزارت عظمیٰ سے قریب کا تعلق ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ وزیر اعظم نے ہٹلر کے اس ارادہ کی سختی کے ساتھ مخالفت کی۔ کہ وہ اپنے ساتھ جاپان کی عہد داری کا اعلان کریں۔

وزیر اعظم اس بارے میں اس قدر شدید عزم رکھتے ہیں۔ کہ وہ اپنے کو۔ اور اپنی وزارت کو خطرہ میں ڈالکر بھی جاپان کو کسی ایسی سیاست کو اختیار کرنے سے باز رکھنے پر تلے ہوئے ہیں۔ جس کی بنیاد دول جمہوریہ کی مخالفت پر ہو۔

مولانا واحد صاحب

ایڈیٹر رسالہ نظام المشائخ پر کرشن نگر دہلی تحریر فرماتے ہیں۔

”بہت ممنون ہوں کہ آپ نے یہ کتاب پڑھنے کو دی تبلیغ کا بہت دلچسپ اور انوکھا طریقہ اختیار کیا گیا ہے کہ طبع لوگ اب خود لفظ طریقہ سے بات نہیں سنتے ان کے سنانے کے لئے ایسی ہی چھپ کر لکھے طریقہ اختیار کرنے کی ضرورت ہے“

کتاب قول سدید کے متعلق ایک دو نہیں سینکڑوں معزز احمدی اور غیر احمدی دوستوں کی رائے منگوائیے یا کتاب مفت منگوا دیجئے اگر تبلیغ کا شوق ہے تو کارڈ لکھ کر ایک نسخہ منگوا لیجئے اور دو روپیہ قیمت روانہ فرمائیے ورنہ کتاب واپس کر دیجئے گا۔ مفت منگوانے میں بھی کچھ ہرج نہیں جس میں مفت میں کتاب منگوا کر تبلیغ کرنے کا جوش نہیں اسکو اپنے ایمان کی فکر کرنی چاہئے کتاب منگوانے کا پتہ: منیجر رسالہ دستکاری دہلی۔

ضرورت ہے

ایسے امیدواروں کی جو اورسیر سب اوورسیر کی تعلیم کے علاوہ سٹی اینڈ گلڈس لنڈن کا امتحان بھی پاس کرنا چاہیں۔ پراسپکٹس مفت منیجر ہے۔ جے۔ پی انجینئرنگ کالج لدھیانہ

مجالس خدام الاحمدیہ قادیان کے درمیان کھیلوں کا مقابلہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق جماعت کے نوجوانوں میں مفید کھیلوں سے دلچسپی پیدا کرنے کے لئے مجلس مرکزیہ خدام الاحمدیہ نے مجالس خدام الاحمدیہ قادیان کے درمیان مورخہ ۱۹ مئی جمعہ کے دن تعلیم الاسلام ہائی سکول کی گراؤنڈ میں کھیلوں کا مقابلہ کرایا جس میں مندرجہ ذیل حلقوں کے نمائندوں نے حصہ لیا۔

مجلس خدام الاحمدیہ بورڈنگ تحریک جدید۔ بورڈنگ مدرسہ احمدیہ۔ محلہ دار الفضل دار البرکات۔ دار الرحمت۔ دار العلوم۔ ریتی چھلہ۔ مسجد مبارک۔ دار السعت۔ ناصر آباد قادیاں۔ دار الشیوخ۔ جنگل باغباناں۔ تمام حلقوں کے زعیم ممبروں اور کھلاڑیوں کے ساتھ صبح ساڑھے چھ بجے ہائی سکول کی گراؤنڈ میں پہنچ گئے۔ صدر مجلس خدام الاحمدیہ صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب کے علاوہ بزرگان سلسلہ میں سے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب حضرت مرزا شریف احمد صاحب۔ جناب سید ولی اللہ شاہ صاحب۔ جناب میر محمد اسحاق صاحب جناب مولوی عبد المغنی خانصاحب۔ جناب مفتی محمد صادق صاحب۔ شیخ محمود احمد صاحب عرفانی۔ خانصاحب مولوی فرزند علی خان صاحب۔ مولوی عبد الرحمان صاحب جٹ اور ملک غلام فرید صاحب کھیلوں کے دیکھنے کے لئے تشریف لائے۔

تمام کھیلوں کی نگرانی صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب فرماتے رہے۔ کھیلوں کے دیکھنے کے لئے ممبران مجلس خدام الاحمدیہ کے علاوہ دوسری پبلک بھی کافی تعداد میں آئی ہوئی تھی۔ یہ دلچسپ مقابلہ ۹ بجے تک ہوتا رہا۔ اور پروگرام کے اختتام پر جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ نے اول دوم رہنے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے۔ شکریہ اور دعا کے بعد [illegible]

مندرجہ ذیل کھیلیں کھیلی گئیں۔ اور نتائج حسب ذیل رہے۔

نمبر شمار	نام کھیل	اول	دوم
۱	۱۰۰ گز کی دوڑ	عبد القادر (ریتی چھلہ)	ناصر احمد (بورڈنگ تحریک جدید)
۲	۲۲۰ گز کی دوڑ	”	شمس الدین (دار الفضل)
۳	لانگ جمپ	منور احمد (مسجد مبارک)	عبد القادر (ریتی چھلہ)
۴	ہائی جمپ	مختار احمد (دار الفضل)	مصلح الدین (بورڈنگ مدرسہ احمدیہ)
۵	ریلے ریس	طلبہ بورڈنگ تحریک جدید	ممبران دار الفضل
۶	پی۔ ٹی	میں بورڈنگ تحریک جدید کے تیس اور بورڈنگ مدرسہ احمدیہ کے بیس	

ممبران نے حصہ لیا۔ ممبران کا کام مارچنگ۔ ڈسپلن بہت اچھا رہا۔ سکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب تحریر فرماتے ہیں۔ ”عزیزی سید خواجہ علی نے ایک طاقت کی دوائی کا اعلان کیا ہوا ہے جس کا نام عزیز نے رلیسٹورین رکھا ہے۔ یہ ایک پرانا تجربہ شدہ نسخہ ہے جسکو صدہا نہیں ہزاروں مریضوں پر آزمایا جا چکا ہے۔ اور فی الواقعہ قوت بدن کے حاصل کرنے کیلئے اور کھوئی ہوئی طاقتوں کو بحال کرنے کے واسطے ایک بے نظیر تحفہ ہے۔ اور معتبر ہے۔ اس کے اجزاء نفیس ہیں مفتی محمد صادق قادیان۔“ قیمت فی شیشی دو روپیہ علاوہ محصول۔ پتہ: سید خواجہ علی شاہ قادیان پنجاب

ضرورت رشتہ

ضلع سیالکوٹ کے ایک مخلص احمدی دوست عمرہ ۳۰ سال قوم سید بیٹنہ زمیندارہ کیلئے رشتہ کی ضرورت ہے۔ لڑکی باکرہ ہو۔ یا بیوہ قومیت کی کوئی شرط نہیں لیکن احمدی دیندار ہونا ضروری ہے۔ خط و کتابت بنام سید احمد علی سیالکوٹی مولوی فاضل قادیان کی جائے۔

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برلن ۸ ارمئی - حکومت جرمنی نے برطانیہ اور آٹھ دوسری حکومتوں کو مطلع کیا ہے - کہ پراگ میں ان کے جو سفیر متعین ہیں - انہیں ۲۵ رمئی کو خاص مراعات نہیں حاصل ہونگی -

لاہور ۸ ارمئی - آج پولیس نے ایک ہزار گداگروں کو میونسپل ایکٹ کے ماتحت گرفتار کر کے عدالت میں چالان کیا بعض کو پانچ پانچ روپیہ جرمانہ یا سات سات روز قید کی سزا دی گئی -

شملہ ۸ ارمئی - سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے - کہ توری خیل قبیلہ کی ناکہ بندی ترک کر دی گئی ہے - اور اس کے افراد کو سرکاری علاقہ میں آنے کی اجازت دیدی گئی ہے - اس قبیلہ نے چار اغوا کردہ ہندو واپس کر دیئے ہیں - اور وعدہ کیا ہے - کہ اگر ان کے قبضہ میں کوئی اور ثابت ہوا - تو اسے بھی رہا کر دیا جائے گا -

لنڈن ۸ ارمئی - آج دارالعوام میں ایک سوال کے جواب میں وزیر اعظم نے کہا - کہ اگر دونوں حکومتیں رضامند ہوں - تو برطانیہ جرمنی اور پولینڈ میں گفت و شنید کے ذریعہ صلح کرانے کے لئے تیار ہے -

شنگھائی ۸ ارمئی حکومت ہائے امریکہ و برطانیہ نے جاپان کو مطلع کیا ہے کہ جو علاقے بین الاقوامی سمجھے جاتے ہیں - ان پر اس کے قبضہ کو وہ کبھی برداشت نہیں کریں گے -

لاہور ۸ ارمئی - بیگار کے انسداد کے لئے حکومت پنجاب نے یہ تجویز کی ہے - کہ ہر قریہ اور ہر گاؤں میں بذریعہ منادی یہ اعلان کرا دیا جائے - کہ کوئی شخص کسی سے اجرت ادا کئے بغیر کوئی کام نہیں لے سکتا - پس افتادہ اقوام کے بعض افراد اور دیہی افسروں سے اس امر کی تصدیق حاصل کی جائے کہ یہ اعلان ہر شخص تک پہنچ چکا ہے - منادی کی ضرورت اس لئے محسوس کی گئی ہے - کہ اخبارات کے اعلان ہر شخص تک نہیں پہنچ سکتے -

روما بذریعہ ڈاک ، اطالوی پریس کا بیان ہے کہ دنیا میں موجودہ مخدوش صورت حالات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے سلطان ابن سعود نے علاقہ حضر موت پر قبضہ کر کے اپنی مملکت کو ساحل بحر ہند تک وسیع کرنے کا فیصلہ کیا ہے - اسی طرح آپ عقبہ اور معان پر بھی قبضہ کرنا چاہتے ہیں

روما ۸ ارمئی - معلوم ہوا ہے - کہ اطالوی جنرل سٹاف میں اختلاف رائے پیدا ہو گیا ہے - مارشل پیٹرو بوڈ گلیو نے مسولینی کو مطلع کیا ہے - کہ جنگ کی ابتداء کرنا گویا اطالوی فوج کو ہلاکت کے منہ میں ڈالنے کے مترادف ہے -

لنڈن ۸ ارمئی - نیویارک ٹائمز کی اطلاع ہے - کہ امریکہ فلسطین کے متعلق برطانوی پالیسی میں دخل دینے کی کوئی ضرورت نہیں سمجھتا -

روما ۸ ارمئی - معلوم ہوا ہے کہ جنرل فرینکو اٹلی جا رہا ہے - کیونکہ اٹلی اور جرمنی کی طرف سے اس پر زور دیا جا رہا ہے - کہ وہ جلد از جلد جبل الطارق پر حملہ کر کے اس پر قبضہ کرے -

انقرہ ۸ ارمئی - امیر عبداللہ والئ شرق اردن کے لڑکے کو غازی عصمت انونو کا اعزازی اے - ڈی - سی مقرر کر کے فوجی تربیت کے لئے ترکی کی فوج میں داخل کر لیا گیا ہے -

شملہ ۸ ارمئی - چینی ترکستان سے جو خبریں آرہی ہیں - وہ بہت تشویشناک ہیں - ہندوستانی اور برطانوی باشندوں کو وہاں سے نکلنے پر مجبور کیا جا رہا ہے اور ان کی جائدادیں منقولہ و غیر منقولہ کوڑیوں کے مول ان سے خریدی جا رہی ہیں -

شنگھائی ۸ ارمئی بین الاقوامی نوآبادی کارپوریشن میں اپنی نمائندگی میں اضافہ کرنے کا مطالبہ حکومت جاپان نے کیا تھا جسے حکومت امریکہ نے مسترد کر دیا ہے - اور لکھا ہے کہ موجودہ حالات میں اس درخواست پر غور ہی نہیں کیا جاسکتا -

لاہور ۸ ارمئی - سرکاری اشتہارات کے لئے پہلے جو وائٹ لسٹ ہوتی تھی اب حکومت نے اسے منسوخ کر دیا ہے اب ہر ایک اخبار میں سرکاری اشتہار شائع ہو سکیں گے - لیکن مختلف اخبارات کو اشتہار دینے کے لئے ڈائرکٹر محکمہ اطلاعات بطور ایجنٹ کام کریں گے - یہ تبدیلی اس لئے کی گئی ہے - کہ حکومت کے روپیہ کا تجارتی نقطۂ نگاہ سے پورا پورا فائدہ اٹھایا جاسکے -

ہلسنگفورش ۸ ارمئی - ہٹلر کی طرف سے ایک دوسرے پر حملہ نہ کرنے کے متعلق معاہدہ کرنے کی جو تجویز پیش کی گئی تھی - اسے فن لینڈ سویڈن اور ناروے کی حکومتوں نے ٹھکرا دیا ہے -

گوجرانوالہ ۸ ارمئی - ایک قریبی گاؤں میں ایک شخص نے گندم کے ایک کھلیان کو آگ لگا دی - دیہاتیوں نے تعاقب کر کے اسے گرفتار کر لیا - اور زندہ کو جلتے ہوئے کھلیان میں پھینک دیا جس سے اس کی موت واقع ہو گئی -

روم ۸ ارمئی - اطالوی چیمبر میں تقریر کرتے ہوئے نائب وزیر جنگ نے اعلان کیا - کہ اٹلی کی فوج ہر قسم کے ہنگامی حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے بالکل تیار ہے - اس وقت ہمارے پاس ۷۰ ڈویژن اور ۳ اسپیشل ڈویژن موجود ہیں - اور جنگ کی صورت میں اس تعداد کو اور بھی بڑھایا جاسکتا ہے

لنڈن ۸ ارمئی - ڈیلی ٹیلیگراف کے نمائندہ مقیم ٹوکیو کا بیان ہے کہ یورپین جنگ کی صورت میں حکومت جاپان نے بالکل غیر جانبدار رہنے کا فیصلہ کیا ہے - اگرچہ اس کی ہمدردی ڈکٹیٹروں کے ساتھ ہوگی -

لنڈن ۸ ارمئی معلوم ہوا ہے جرمنی اور اٹلی کے ڈکٹیٹر ان دنوں فرانسیسی سرحدات پر اپنے فوجی استحکامات کا معائنہ کرنے میں مصروف ہیں - جرمنی اس علاقہ میں زبردست قلعہ بندی کر رہا ہے - اور اٹلی کا سب سے زبردست توپخانہ اس سرحد پر مقیم ہے -

لاہور ۸ ارمئی - جولائی میں ضلع جالندھر میں ایک کسان کانفرنس منعقد ہونے والی ہے جس میں مسٹر بوس بھی شریک ہونگے - اور اس کے بعد دو ہفتہ تک اس صوبہ کا دورہ کر کے فارورڈ بلاک کو آرگنائز کریں گے -

لاہور ۸ ارمئی - پنجاب گورنمنٹ ایک کروڑ روپیہ قرض لے رہی ہے تاکہ صوبہ میں صنعتی سکیموں کو ترقی دی جاسکے - معلوم ہوا ہے - کہ وہ ایک سائیکل سازی کا کارخانہ اور دوسرا ڈیری فارم قائم کرنا چاہتی ہے - یہ سکیم ڈائرکٹر آف انڈسٹریز کی اختراع ہے - جسے پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے ان کے عہدہ کی میعاد میں دو سال کی توسیع کی جا رہی ہے -

لاہور ۸ ارمئی - آج بعد دوپہر ۱۰ ہزار بھنگیوں نے ٹاؤن ہال کے سامنے مظاہرہ کیا - اور مطالبہ کیا - کہ ان کی تنخواہوں میں اضافہ کیا جائے بیماری اور زچگی کی صورت میں رخصت با تنخواہ دی جائے - ایڈمنسٹریٹر نے ان کے دس نمائندوں سے ملاقات کی - مگر مطالبات کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا - خاکروبوں نے ۲۰ رمئی کو عام ہڑتال کا اعلان کیا ہے

لاہور ۸ ارمئی - آج یہاں ٹمپریچر ۱۱۰ تھا غضب کی گرمی پڑ رہی ہے

امرتسر ۸ ارمئی - گندم ۲ روپے ۹ آنے ۳ پائی سے ۲ روپے ۱۰ آنے ۳ پائی تک - نخود ہاڑ ۳ روپے ۶ آنے ۱۲ پائی سے ۳ روپے ۶ آنے ۳ پائی تک کراچی روئی حاضر ۱۴ روپے ۳ آنے

کاموکے ۷ ارمئی ڈیرہ دونی باسمتی ۶ روپے ۴ آنے - چاول بیگمی ۲ روپے ۹ آنے ۶ پائی - مونگرہ سیاہ ۲ روپے ۱۴ آنے - مکئی ۵ روپے ۵ آنے

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر - غلام نبی